دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ’قرآن اور سائنس‘ کے موضوع پر سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کی جس میں بھارت، ایران، انڈونیشیا اور یوروپ کے اسکالر شریک ہوئے

New Delhi, January 29, 2026

شعبہ اسلامیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور اور ولایت فاؤنڈیشن اور شاہد بہشتی یونیورسٹی، تہران کے اشتراک سے ’قرآن اور سائنس‘ کے موضوع پر مورخہ اٹھائیس جنوری تا تیس جنوری دو ہزار چھبیس ایک سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ ڈاکٹر ایم۔ اے انصاری آڈیٹوریم میں دنیا بھر کے اسکالروں کی موجودگی میں شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف، پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دست مبارک سے سہہ روزہ کانفرنس کا افتتاح ہوا۔

تیسرے بین الاقوامی سہ روزہ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت فرماتے ہوئے شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف نے کہا کہ ’’بنی نوع انساں کی حقیقی فلاح قرآن مجید کی تفہیم میں ہے، اس پر غور وفکر میں ہے اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ المیہ یہ ہے کہ قرآن پاک جس نے زندہ قوموں کے لیے ایک انقلاب آفریں قوت کے بطور کام کیا تھا جس نے اخلاقی کردار کی تعمیر وتشکیل کی تھی اور معاصی کے خلاف ایک ڈھال بنا تھا آج اسے صرف مردوں کے حق میں ایصال ثواب کے لیے پڑھی جانے والی کتاب بنا دیا گیا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ اسے سمجھ کر اور غور وفکر کے ساتھ پڑھ کر ایک مرتبہ پھر قرآن کو زندگی کا اسوہ بنایا جائے، دلوں میں اسے بسایا جائے، اس کی تعلیمات کو کرداروں میں ڈھالا جائے اور اسے انفرادی واجتماعی زندگی کی روح قرار دیا جائے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ ’مذہب کی حقیقی روح اس بات کو یقینی بنانے میں مضمر ہے کہ ایک آدمی کسی دوسرے آدمی کو اپنی گفتگو سے، اپنے معاملے اور سلوک سے اور اپنے اعمال سے نقصان نہ پہنچائے‘۔

پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ قرآن پاک کی متعدد آیات میں انسانی توجہ کو مختلف سائنسی حقائق کو مبذول کرایا ہے جیسے پانی کی ایجاد، کائنات کے بسیط ہونے، مٹی سے انسان کے پیدا ہونے، جنت کو برقرار رکھنے والے نظام اور دو دریاؤں کے پانی کو آپس میں ملنے سے روکاٹ کے متعلق۔ یہ جملہ نشانیاں اس حقیقت کو پایہ ثبوت تک پہنچاتی ہیں کہ قرآن صرف کتاب ہدایت نہیں بلکہ یہ بنی نوع انساں کو کائنات کو منضبط کرنے والے سائنسی رہنما اصولوں کی جانب بھی رہنمائی کرتی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے سابق وائس چانسلر پروفیسر اسلم پرویز نے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ’قرآن اور سنت ہمیں بتاتے ہیں کہ محبت صرف الفاظ اور دعووں کا نام نہیں بلکہ عمل سے ظاہر ہونے والی حقیقت ہے۔ اسی

طرح قرآن یہ اصول بھی پیش کرتا ہے کہ اضافی دولت نیکی کی راہ میں خرچ ہونی چاہیے تاکہ انسانیت کو فیض پہنچے اور معاشرے میں توازن برقرار رہے۔''

کانفرنس کے ڈائریکٹر اور صدر شعبہ اسلامیات اور ڈین فیکلٹی آف ہیومنی ٹیز اینڈ لنگوئجیز جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر اقتدار محمد خان نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ قرآن، انسانیت کو اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ ذہنی وعملی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے کائنات میں بکھری نشانیوں اور علامتوں میں پوشیدہ حکمت ودانائی کا گہری بصیرت اور صحیح عقل کے ساتھ مشاہدہ کرے، ان پر غور وفکر کرے۔

پروگرام کے مہمان اعزازی پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ قرآن او رسائنس دونوں ہی ایک ہی منبع صداقت یعنی قادر مطلق اللہ کی طرف انسان کی رہنمائی کرتے ہیں۔ بس فرق یہ ہے کہ قرآن رہنما اصول فراہم کرتا ہے جب کہ سائنس اس کی تفہیم کے وسائل پیش کرتی ہے اور ان رہنما اصولوں کی تشریح وتفسیر کرتی ہے۔

سابق صدر شعبہ اسلامیات پروفیسر سید شاہد علی نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی تہذیب وتمدن کے اوائل دور سے ہی قرآن نے تواتر کے ساتھ کائنات کے مشاہدے، اس پر غور وفکر، استدلال اور اس پر گہرے غور وخوض کے سلسلے میں زور دیا ہے۔ پہلی وحی میں ہی انسان اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھنے کی ہدایت ملتی ہے جو اس بات کا اشارہ ہے کہ معلومات کا حصول صرف دنیاوی ضرورت نہیں بلکہ ایک مقدس عمل اور عبادت کی ایک شکل ہے۔

مہمان ذی وقار پروفیسر ڈاکٹر جا میلیح علام الہدی (سابق فرسٹ لیڈی آف ایران) نے اپنی گفتگو میں زور دیا کہ یہ نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا رشتہ قرآن سے مستحکم کریں کیوں یہی وہ واحد وسیلہ ہے جو فکری سلامتی اور عملی کامیابی کے راہیں ہموار کرتا ہے۔

ایرانی سفیر برائے ہندوستان ڈاکٹر محمد فتالی نے کہا کہ قرآن کے معانی ومفاہیم اور اس کے پیغام کو سمجھتے ہوئے پڑھنا بہت اہم ہے کیوں کہ بہت سی آیات ہیں جو واضح طور پر انسانیت کو غور وفکر، مشاہدہ اور قرآن کی گہری حکمت تک رسائی کی جانب رہنمائی کرتی ہیں۔

مہمان ذی وقار ایرانی سپریم لیڈر کے نمائندہ پروفیسر عبدالمجید حکیم الہی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور کے پیچیدہ سائنسی اور سماجی مسائل اور چیلنجیز نے ہم میں یہ احساس پیدا کیا ہے کہ قرآن کا مقصد انسانی فہم وشعور کو بیدار کرنا اور بنی نوع انسانی کو کائنات کی تخلیق کی تہہ میں پوشیدہ حکمت کے زیادہ قریب لانا ہے۔

مہمان ذی وقار انجینئر مصطفیٰ عباس (کویت) نے کہا کہ قرآن، انسانی ذہن ودل کو مسلسل غور وفکر، مشاہدے اور غور وخوض میں منہمک رہنے کو کہتا ہے کہ تاکہ کائنات کے رازہائے سربستہ کو محکم بنیادوں پر سمجھا اور سمجھایا جاسکے۔

سید کلب جواد نقوی نے کہا کہ سائنس کو قرآن کا تابع نہ بنایا جائے بلکہ سائنس کو قرآن کی روشنی میں سمجھا جائے، یہی وہ واحد نسخہ ہے جو صائب علمی اپروچ کی تشکیل کرتا ہے۔

پروگرام کا آغاز ڈاکٹر محمد منور کمال کی تلاوت سے ہوا۔ جناب جنید حارث، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر مہدی باقر نے پروگرام کی نظامت کے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیے۔

ڈاکٹر محمد مشتاق، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

پروگرام شعبہ اسلامیات کے فیکلٹی اراکین، مختلف شعبوں کے صدور، فیکلٹی اراکین اور مہمانان کے ساتھ ساتھ ملک اور بیرون ملک سے بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالرز اور طلبہ نے شرکت کی۔

سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا اختتامی اجلاس مورخہ تیس جنوری دو ہزار چھبیس کو صبح دس بجے سینٹر فار انفارمیشن اینڈ کمیونی کیشن (سی آئی ٹی) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوگا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ